نِکل کیٹیلسٹ (دھات) کا استعمال اور اُس کی خرید وفروخت کا شرعی حکم

ادارہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین وشرع مبین درج ذیل مسئلہ کے بارے میں کہ:
نکل کیٹیلسٹ (Nickle Catylist) جس کو ''Renny Nickle'' بھی کہتے ہیں، دراصل زمین سے نکلنے والی ایک دھات نِکل (Nickle) سے تیار ہوتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ زمین سے نکلنے والی خام دھات کو ایک خاص طریقے سے ایلومینیم ملا کر گرم کرتے ہیں، جس سے یہ خالص حالت میں حاصل ہو جاتا ہے۔ اس حاصل شدہ، تیار شدہ مواد کو ''Nickle Catylist'' کہتے ہیں۔ یہ رنگ میں سیاہ ہوتا ہے اور ایک غیر نامی دھات ہے۔

اس کا استعمال:

اس کو عموماً تیل کو گھی میں تبدیل کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، جس کا Process یعنی طریقۂ کار یہ ہوتا ہے کہ کھانے پینے کے تیل میں ''Nickle'' ملا کر ''Hydrogen'' (ہائیڈروجن) شامل کر دی جاتی ہے، جس سے وہ تیل (کیمیائی فارمولا بدل جانے کی وجہ سے) بناسپتی گھی میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اس عمل کے انجام دینے کے بعد اس ''Nickle'' کو گھی میں سے نکال دیا جاتا ہے۔ البتہ بہت معمولی مقدار 5ppm (یعنی ۱۰ لاکھ میں سے ۵ حصے) یہ گھی میں باقی رہتا ہے، اس میں کوئی نشہ آور اثر نہیں ہوتا۔

سوالات:

مندرجہ بالا تمام تفصیلات کی روشنی میں ''Nickle Catylist'' کے بارے میں چند سوالات کے جوابات درکار ہیں:

۱:...... کیا ''Nickle Catylist'' کا کھانا جائز ہے؟

۲:......مندرجہ بالا عمل (یعنی تیل کی Hydrogenation) کے نتیجے میں جو مصنوعی بناسپتی گھی حاصل ہوتا ہے، اس کا کھانا حلال ہے؟

۳:......اگر ”Nickle Catylist“ کسی مسلم یا غیر مسلم ملک سے درآمد کیا گیا ہو تو خام حالت میں اس کے استعمال اور خرید و فروخت کا کیا حکم ہے؟

۴:...... باہر سے درآمد شدہ ”Nickle“ سے جو مصنوعات تیار کی جائیں، ان کے استعمال اور خرید و فروخت کے کیا احکام ہوں گے؟

۵:......”Nickle Catylist“ کی مانند ایسی تمام اشیاء و کیمیکلز جو زمین سے معدنیات کی صورت میں حاصل کئے جائیں یا معدنیات سے بنائے جائیں اور ان کی تیاری میں آخر تک کسی قسم کے حیوانی اجزاء شامل نہ ہوں، نیز ان میں نشہ آور صلاحیت بھی نہ ہو تو ایسے تمام کیمیکلز کے استعمال اور ان کی خرید و فروخت کے بارے میں کیا احکام ہوں گے؟ براہ کرم جوابات دے کر ممنون فرمائیں، فقط والسلام۔

تصدیق: مذکورہ بالا کیمیائی معلومات درست ہیں۔ ڈاکٹر فصیح اللہ خان، جامعہ کراچی۔ مستفتی: سرفراز حمید

الجواب باسمہٖ تعالیٰ

۱:......صورتِ مسئولہ میں نِکل کیٹلیسٹ کو خوردنی اشیاء میں استعمال کرنا جائز ہے، بشرطیکہ اس کی تیاری میں استعمال ہونے والی اشیاء میں درج ذیل باتوں کا لحاظ ہو:

الف: - وہ شئے نشہ آور نہ ہو، کیونکہ نبی کریم ﷺ نے ہر نشہ آور چیز کو حرام قرار دیا ہے، چنانچہ ارشاد ہے:

”**کل مسکر حرام**“۔ (سنن ابی داود، کتاب الأشربۃ، باب ما جاء فی السکر، ۲/۱۶۳، ط: رحمانیہ)

”فتاویٰ شامی“ میں ہے:

”......**لحرمۃ السکر فی کل ملۃ**“۔(الدر المختار، کتاب الحدود، باب حد الشرب المحرم، ۴/۳۷، ط: سعید)

ب: - وہ چیز ناپاک نہ ہو، کیونکہ ناپاک چیز کا کھانا جائز نہیں، آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ: ”گھی میں چوہا اگر گر کر مرجائے تو اگر گھی جما ہوا ہو تو اس کے گرد و پیش کا گھی نکال کر پھینک دو اور بقیہ کھالو“۔

”**عن میمونۃؓ أن رسول اللہ ﷺ سئل عن فارۃ سقطت فی سمن، فقال: ألقوھا وما حولھا وکلوا سمنکم**“۔ (صحیح البخاری، باب ما یقع من النجاسات فی السمن والماء، ۱/۳۷، ط: قدیمی)

اگر کوئی جانور نجاست کھاتا ہو تو اسے ذبح کرکے کھانا مکروہ ہے۔ فتاویٰ شامی میں ہے:

ج: -”**کرہ (لحمھا) أی لحم الجلالۃ**......“۔(رد المحتار، کتاب الحظر والإباحۃ، ۶/۳۴۰، ط: سعید)

د: - وہ شئے زہریلی یا مضرِ صحت نہ ہو، کیونکہ آپ ﷺ نے زہر کھا کر اپنے کو ہلاکت میں مبتلا کرنے والے کے متعلق سخت وعید ارشاد فرمائی ہے، چنانچہ ارشاد ہے کہ: ”جو زہر کھا کر خودکشی کرے

گا، وہ جہنم میں ہمیشہ زہر ہی پیتا رہے گا''۔

''ومن قتل نفسه بسم فسمه في يده يتحسّاه في نار جهنم خالداً مخلداً أبداً''۔ (جامع الترمذی، أبواب الطب، باب من قتل نفسہ بسم أو غیرہ، ۲/۲۴، ط: قدیمی)

اسی طرح حدیث میں ایسی چیزوں کے استعمال کی بھی ممانعت وارد ہوئی جو صحت کو نقصان پہنچانے والی ہوں، جیسا کہ سنن ابی داود کی روایت میں ہے:

''نهىٰ عن كل مسكر ومفتر''۔ (سنن ابی داود، کتاب الأشربۃ، باب ماجاء فی السکر، ۲/۱۶۳، ط: رحمانیہ)

''فتاویٰ شامی'' میں ہے:

''الأشياء الجامدة المضرة في العقل أو غيره يحرم تناول القدر المضر منها دون القليل النافع، لأن حرمتها ليست لعينها بل لضررها''۔

(ردالمحتار، کتاب الأشربۃ، ۶/۴۵۷، ط: سعید)

۵: - وہ چیز حرام حیوانی اجزاء میں سے نہ ہو، کیونکہ حرام یا غیر شرعی طور پر ذبح شدہ جانور کا کھانا یا استعمال کرنا حرام ہے۔ قرآن کریم میں ہے:

''حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ......''۔ (المائدۃ: ۳)

''فتاویٰ شامی'' میں ہے:

''حرم حيوان من شأنه الذبح مالم يذبح''۔ (ردالمحتار، کتاب الذبائح، ۶/۲۹۶، ط: سعید)

۲:...... وہ بناسپتی گھی جو مذکورہ شرائط کی رعایت رکھتے ہوئے حاصل شدہ نِکل کیٹلسٹ سے تیار ہوتا ہو، حلال ہے، لہٰذا اس کا خوردنی استعمال بھی جائز ہوگا۔

۳، ۴:...... کسی مسلم یا غیر مسلم ملک سے درآمد شدہ خام حالت میں نکل کیٹلسٹ یا اس سے تیار کردہ مصنوعات کا استعمال اور خرید وفروخت جائز ہے، بشرطیکہ اس کے بنانے میں کسی غیر شرعی امر کے دخل کا یقین نہ ہو، محض شک کی وجہ سے اسے حرام نہیں قرار دیا جاسکتا۔ حدیث شریف میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے غیر مسلموں کے ساتھ معاملات کیے ہیں، بخاری شریف میں ہے:

''عن عائشةؓ أن النبي ﷺ اشترىٰ طعاماً من يهودي إلى أجل ورهنه درعاً من حديد''۔

اس حدیث کے تحت علامہ عینیؒ لکھتے ہیں:

''وفيه جواز معاملة اليهود وإن كانوا يأكلون أموال الربا كما أخبر الله عنهم ولكن مبايعتهم وأكل طعامهم مأذون لنا فيه بإباحة الله''۔ (عمدۃ القاری، ۱۱/۲۶۱، ط: رشیدیہ)

''بخاری شریف'' کی دوسری روایت میں ہے:

''عن عبد الرحمٰن بن أبی بکر قال: کنا مع النبی ﷺ ثم جاء رجل مشرک مشعانٌ طویل بغنم یسوقها، قال له النبی ﷺ: بیعاً أو عطیةً؟ أو قال: أم هبةً؟ قال: لا،بل بیع، فاشتری منه شاةً''۔

(صحیح البخاری، کتاب البیوع، باب الشرائ والبیع مع المشرکین وأہل الحرب، ۱/۲۹۵،ط: قدیمی)

حافظ ابن حجر عسقلانیؒ اس حدیث کے تحت فرماتے ہیں:

''قال ابن بطال: معاملة الکفار جائزة إلا بیع مایستعین به أهل الحرب علی المسلمین''۔ (فتح الباری،۵/۵۱۶،ط: دارالکتب العلمیة)

پھر کفار کی مصنوعات کے متعلق آثار میں ہے کہ جس کے بارے میں یقین نہ ہو کہ یہ حرام اشیاء سے بنا ہے، اس کے متعلق شک میں نہ پڑے، اعلاء السنن میں ہے:

''وعن ابن عمرؓ أنه سئل عن السمن والجبن، فقال: سم وکل، فقیل له: إن فیه میتة، فقال: إن علمت أن فیه میتة فلاتأکل. قال البیهقیؒ: وکان بعض العلماء لایسأل عنه تغلیباً للطهارة، روینا ذلک عن ابن عباسؓ وابن عمرؓ وغیرهما، وکان بعضهم یسأل عنه احتیاطًا رویناه عن ابن مسعود الأنصاریؓ وعن الحسن البصریؒ قال: کان أصحاب رسول الله ﷺ یسألون عن الجبن ولایسألون عن السمن''۔ (اعلاء السنن، باب ماجاء فی الجلالة، ۱۷/۲۰۲،ط: ادارة القرآن)

''فتاویٰ شامی'' میں ہے:

''والحاصل أن جواز البیع یدور مع حل الانتفاع''۔ (ردالمحتار، باب البیع الفاسد، ۵/۶۹،ط: سعید)

۵:......نکل کیٹیلسٹ کی مانند ایسی تمام اشیاء اور کیمیکلز جو زمین سے معدنیات کی صورت میں حاصل کیے جائیں یا معدنیات سے بنائے جائیں، ان کا استعمال اور خرید وفروخت جائز ہے، بشرطیکہ ان میں وہ تمام شرائط ہوں جو سوال نمبر:۱ کے جواب میں ذکر کی گئی ہیں۔ فقط واللہ اعلم

الجواب صحیح	الجواب صحیح	کتبہ
ابوبکر سعید الرحمٰن	شعیب عالم	محمد عمران ممتاز
		متخصص فقہ اسلامی
		جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی